دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

فتویٰ نمبر 31891

برائے رابطہ 0300-7895331 | www.darululoomkabirwala.com
0300-9606524 | owaisirshadahmad@gmail.com

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک ادارہ لوگوں سے رقم لے کر اس رقم کا ڈیزل خرید کر ملک میں موجود مختلف سرکاری اور غیر سرکاری اداروں اور فیکٹریوں کو فروخت کرتا ہے اور لوگوں سے لی گئی رقم کے عوض پچاس (۵۰) پیسہ فی لیٹر منافع ادا کرتا ہے، مثال کے طور پر ایک شخص اس کاروباری ادارے کو پانچ (۵) لاکھ روپے کاروبار کیلئے ایک سال کی مدت پر دیتا ہے وہ کاروباری ادارہ ڈیزل کے موجود نرخ کے مطابق پانچ (۵) لاکھ کا ڈیزل خریدے گا، پانچ (۵) لاکھ روپے کا ڈیزل چار ہزار چھ سو پچانوے (۴۶۹۵) لیٹر بنیں گے۔ اور یہ کاروباری ادارہ رقم دینے والے شخص کو فی لیٹر پچاس (۵۰) پیسہ منافع ادا کرنے کا پابند ہوگا جو کہ ایک دن کا نفع دو ہزار تین سو سنتالیس (۲۳۴۷) روپے بنتا ہے، اور چھبیس (۲۶) دنوں کا نفع اکسٹھ ہزار بائیس (۶۱۰۲۲) روپے بنتے ہیں۔ ڈیزل کے نرخ بڑھنے سے منافع کم اور نرخ کے کم ہونے سے منافع زیادہ بھی ہے اگرچہ ادارہ کی طرف سے فی لیٹر منافع پچاس (۵۰) پیسہ ہی مقرر ہے۔ کیا شرعی طور پر اس طرح کے کاروبار میں پیسہ لگا کر منافع لینا جائز ہے یا نہیں۔۔۔۔۔۔؟

المستفتی

محمد محسن۔ پیرووال

الجواب حامداً ومصلیاً

شرکت یا مضاربت میں نفع فکس کرنا جائز نہیں ہوتا، فیصدی تناسب سے طے ہونا ضروری ہے۔ سوال میں مذکور صورت کے مطابق چونکہ نفع فیصدی اعتبار سے طے نہیں کیا گیا، اس لیے یہ معاملہ جائز نہیں ہے۔ خیال رہے کہ عموماً جائز کاروبار میں اتنا زیادہ نفع نہیں ہوتا، کمپنی کا اتنے زیادہ نفع کا اعلان جھانسہ بھی ہو سکتا ہے۔

الهداية في شرح بداية المبتدي (3/ 11)

قال: "ولا تجوز الشركة إذا شرط لأحدهما دراهم مسماة من الربح" لأنه شرط يوجب انقطاع الشركة فعساه لا يخرج إلا قدر المسمى لأحدهما،

السنن الكبرى للبيهقي (5/ 573)

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ ، وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا: ثنا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ ، حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَيَّاشٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: "كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً فَهُوَ وَجْهٌ مِنْ وُجُوهِ الرِّبَا" مَوْقُوفٌ

Scanned with CamScanner

معرفة السنن والآثار (8/ 169)

وَرُوِّينَا عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، أَنَّهُ قَالَ: «كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً فَهُوَ وَجْهٌ مِنْ وُجُوهِ الرِّبَا»،

مصنف ابن أبي شيبة (4/ 327)

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: «كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً، فَهُوَ رِبًا»

والله سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ

مظہر عباس خانیوالی

از دارالافتاء دارالعلوم کبیر والا

۲۵، ۱، ۱۴۴۲ھ بمطابق، ۱۴ ستمبر، ۲۰۲۰ء

دار الافتاء

الجواب صحیح

بندہ محمد [illegible] عفی عنہ

دارالافتاء دارالعلوم کبیر والا

۲۷/۱/۱۴۴۲ھ